بدھ 28 جولائی 2004ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 28 جولائی 2004ء 9 جمادی الثانی 1425 ہجری - 28 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 167

جہاں سورۃ بقرہ پڑھی جائے

حضرت ابوہریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ اور وہ گھر جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

(جامع ترمذی۔کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث نمبر:2802)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر یک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر یک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق ودقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

جلسہ سالانہ برطانیہ پر حضور انور کے خطابات

☆ جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چار خطابات فرمائیں گے۔ جلسہ کی کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔ حضور انور کے خطابات کا پاکستانی وقت کے مطابق پروگرام درج ذیل ہے۔

مورخہ 30 جولائی 2004ء

5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ
8:30 بجے رات	افتتاحی خطاب

مورخہ 31 جولائی 2004ء

4:00 بجے سہ پہر	خواتین سے خطاب
8:00 بجے رات	دوسرے روز کا خطاب

مورخہ یکم اگست 2004ء

5:00 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
8:00 بجے رات	اختتامی خطاب

داخلہ معلمین کلاس وقف جدید

امسال معلمین وقف جدید کی کلاس ستمبر سے جاری ہو رہی ہے۔ جو نوجوان خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہیں اور بطور معلم وقف جدید اپنی زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف کے ساتھ مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو ارسال فرماویں۔

1۔نام 2۔ولدیت 3۔سکونت 4۔تاریخ بیعت

شرائط داخلہ درج ذیل ہیں:۔

1۔ تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ ہو۔

2۔ عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔

3۔ قرآن مجید ناظرہ تلفظ کے ساتھ جانتے ہوں۔

4۔ بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ہو۔

داخلہ کیلئے تحریری امتحان اور انٹرویو کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے۔

☆ ابتدائی پرچہ 17 اگست 2004ء بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔

☆ انٹرویو 19/18 اگست 2004ء بوقت 9:00 بجے صبح ہوگا۔

☆ نئی کلاس یکم ستمبر سے شروع ہوگی۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ (دین) پر بنیاد ہے

جلسہ سالانہ کے قیام اور اس کی برکات سے متعلق حضرت مسیح موعود کے پُر شوکت اعلانات

بعد ہذا بخدمت جمیع احباب مخلصین التماس ہے کہ 27 دسمبر 1892ء کو مقام قادیان میں اس عاجز کے محبوں اور مخلصوں کا ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ (دین) کے قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں اور (دین) کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں چنانچہ انہیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں۔ اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دین (-) قبول کر چکے اور (دین) کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا۔ اور نہ نیچر کے تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کے انکار والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالف قرآن روایتوں کو ملانے والے۔ اور خدا تعالیٰ اس امت وسط کے لئے بَین بَین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا۔ وہی راہ جو رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے یہی ہوگا۔ ضرور یہی ہوگا۔ جس کے کان سننے کے لئے ہوں سنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔ بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

الراقم خاکسار غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپور۔ عفی اللہ عنہ

(7 دسمبر 1892ء)

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 341)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

نعیم احمد باجوہ صاحب

جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد اور برکات

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان ادارہ ہے۔ ایک تربیت گاہ ہے۔ جس کی داغ بیل سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے 27 دسمبر 1891ء کو ڈالی۔ قادیان ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ اس میں بظاہر ایک چھوٹا سا گھر ہے۔ لیکن اپنی کم مائیگی اور بے بسی کے باوجود وہ خداتعالیٰ کے دست قدرت کے تابع شرق وغرب کی وسعتوں کو اپنے اندر سمیٹنے کا متمنی نظر آتا ہے۔ تقدیر الٰہی نے بھی اپنے اس پیارے وجود کے لئے اور اس کی سچی کہانی میں حقیقت کا رنگ بھرنے کا ارادہ فرمایا۔ اور خدائے قادر وتوانا نے بڑے پیار سے مخاطب فرمایا:

وَسِّعْ مَكَانَكَ

اس ارشاد میں جو مکان وسیع کرنے کا حکم ہے تو اس سے یہ ثابت ہے کہ لوگ کثرت سے آئیں گے۔ تبھی تو مکان وسیع تر کرتے چلے جانے کی ضرورت پیش آئے گی۔

دوسرے جب قادر وتوانا کا ارشاد ہے کہ مکان وسیع کر تو اس بات کا خوف نہیں کہ وسائل کہاں سے آئیں گے۔ جس کا حکم ہے وہ سرمایہ اور اسباب بھی ضرور مہیا فرمائے گا۔

چنانچہ جس طرح حضرت مسیح موعود کا سینہ شفقت علیٰ خلق اللہ کے لئے کشادہ تھا۔ اور عیال اللہ کے لئے محبت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا۔ اسی طرح قدرت خداوندی سے ایسے اسباب بھی پیدا ہوتے چلے گئے۔ اور مکانوں کی وسعت کا دامن پھیلتا چلا گیا۔ اور ضرورتوں کا خدا خود متکفل ہوا۔

جماعت احمدیہ ہر آن اس خدائی وعدے کو بچشم خود دیکھ رہی ہے۔ اور جلسہ سالانہ اس عظیم الشان نشان کا مظہر ہے۔ چند نفوس سے شروع ہونے والا جلسہ آج اکناف عالم تک اپنی وسعتیں بکھیر چکا ہے۔ آج ایک ایک گاؤں اور ایک ایک شہر میں اس پہلے جلسے سے تعداد میں بڑھ کر جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ لیکن اسی اول جلسہ کی یاد میں اور اسی اول جلسہ کے تتبع میں۔

اس جلسہ کے اغراض ومقاصد کیا تھے۔ اور اس کی برکات کیا تھیں جو آج تک جماعت کو برابر پہنچ رہی ہیں۔

دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 1891ء میں احباب جماعت کو 27 دسمبر کو قادیان جمع ہونے کے لئے ارشاد فرمایا اور اس کے لئے ایک اشتہار سپرد قلم کیا۔ جس میں آپ فرماتے ہیں۔

''تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔ اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے۔ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ تا اگر خداتعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدے سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔'' (روحانی خزائن جلد 4 ص 351)

اس مختصر اقتباس میں آپ نے مندرجہ ذیل اغراض بیان فرمائی ہیں۔

☆ دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔

☆ اللہ کی محبت دل پر غالب آ جائے۔

☆ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔

☆ حالت انقطاع پیدا ہو۔ تا سفر آخرت آسان ہو جائے۔

☆ کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو۔

☆ یقین کامل پیدا ہو۔

☆ شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔

تو یہ جلسہ کوئی معمولی جلسہ نہیں جو اس قدر نیک مقاصد کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

جلسہ کی اہمیت

یہ عظیم الشان جلسہ واقعۃً بہت زیادہ برکات وفیوض اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور کوئی معمولی جلسہ نہیں۔ دنیا کے میلوں کی طرح نہیں۔ بلکہ اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے ہے۔ جلسہ کی اہمیت حضرت اقدس کی الفاظ میں یہ ہے۔

''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (دین) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آ ملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔'' (اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

ملت واحدہ کی بنیاد

اس جلسہ کا ایک مقصد قوم کو وحدت کی مضبوط لڑی میں پرونا ہے اس ایسے مرکز کے گرد جمع کرنا ہے جس کا مقصد صرف توحید کا قیام ہو۔ چنانچہ عالم انسانیت کو توحید کے پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے بنیادی اینٹ حضرت اقدس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی اور یہی آپ کے آنے کا مقصد تھا۔

چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

''خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 306)

آج کے دور میں دیکھیں کس طرح مشرق ومغرب اور ایشیا و یورپ بلکہ دنیا کے تمام براعظموں سے جوق در جوق لوگ اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔ پس اے خدا کے مامور! ہم گواہی دیتے ہیں کہ تیرے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ بڑی شان سے پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اور آئندہ اور بھی شان کے ساتھ پورے ہوتے چلے جائیں گے اور یہی جلسہ لوگوں کو دین واحد پر جمع کرنے کا باعث ہوگا۔

پاک تبدیلی پیدا کرنا

حضرت اقدس کے اپنے الفاظ میں جلسہ کا مقصد یہ بھی تھا۔

''ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں۔ ان کے دل آخرت کی طرف جھک جائیں۔ اور ان کے اندر خداتعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زہد اور تقویٰ اور خداترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راست بازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 439)

اس مختصر اقتباس میں حضور نے درجن سے زائد ایسی صفات اور تبدیلیاں بیان فرمائی ہیں جو جلسہ کے ذریعہ حضور اپنی جماعت میں پیدا ہوتی دیکھنا چاہتے تھے۔

☆ پاک تبدیلی لوگوں میں پیدا ہو۔

☆ دل آخرت کی طرف جھک جائیں۔

☆ دلوں میں خداتعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔

☆ زہد اور تقویٰ پیدا ہو۔

☆ خداترسی پیدا ہو۔

☆ پرہیزگاری پیدا ہو۔

☆ نرم دلی۔

☆ باہمی محبت اور مؤاخات پیدا ہو۔

☆ دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔

☆ انکسار اور تواضع پیدا ہو۔

☆ راست بازی پیدا ہو۔

دینی مہمات کے لئے سرگرمی پیدا ہو۔

حصول علم ومعرفت

حضرت اقدس کی قلم مبارک سے جلسہ کی بڑی غرض یہ بیان ہوئی ہے۔

''اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فوائد اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خداتعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 340)

یہ جلسہ عظیم الشان اور حیرت انگیز برکات اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔ اور حضرت اقدس کی خداداد بصیرت نے آج سے سو سال قبل ہی اس کو دیکھ لیا تھا کہ جلسہ سالانہ

☆ ایمان ویقین اور معرفت کے لئے ضروری ہے۔

☆ حصول علم، باہمی محبت، اخوت اور دینی اقدار کے قیام کے لئے ضروری ہے۔

☆ دینی معلومات میں اضافہ کے لئے جلسہ ضروری ہے۔

☆ جو نئے آنے والے ہیں وہ دوسرے لوگوں سے ملاقات کر سکیں۔

☆ جو بھائی آپس میں اجنبیت کا شکار ہوں ان کی اجنبیت دور ہو۔

☆ ایک غرض دوران سال وفات یافتگان کے لئے دعا کرنا بھی ہے۔

چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

''جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے مغفرت کے لئے دعا کی جائے گی۔'' (اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

حقائق ومعارف کا حصول

جلسہ سالانہ درحقیقت حقائق ومعارف کا ایک بحر رواں ہوتا ہے۔ جو اپنی موجوں کے ذریعے انوار بکھیرتا ہوا چلا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ کا ذکر یوں بھی ہے۔

''اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔''

شاملین جلسہ کے لئے دعائیں

حضرت اقدس نے اس عظیم الشان جلسہ کی بنیاد رکھتے ہوئے شاملین جلسہ کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔

دور دراز سے سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے آنے والوں کے گھر دعاؤں سے بھر دیئے ہیں۔ فرماتے ہیں:

''ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوئی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 351)

فرمایا:

''اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے۔ خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے آمین ثم آمین۔''

(روحانی خزائن جلد 4 ص 353)

''ہر یک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ (آمین ثم آمین) (اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

جلسہ کی برکات غیروں کی گواہیاں

اس جلسہ کی اغراض خالص دینی ہیں۔ یہی اس کا امتیاز ہے۔ اس کی گواہی غیر متعصب لوگ بھی دے رہے ہیں۔

ایک سکھ سردار دھرم اننت سنگھ صاحب پرنسپل خالصہ پرچارک 1937ء، 1938ء کے سالانہ جلسوں میں شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا:

''کرسمس کے ایام میں جبکہ لوگ بکثرت دریاؤں پہاڑوں عمارتوں دوسری بے جان چیزوں اور بے معنی نظاروں کو دیکھنے پر اپنا وقت، پیسہ اور قوت عمل ضائع کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بعض مخصوص بندے قادیان کو بھاگتے ہیں۔ تا ان بابرکت مسرتوں سے لطف اندوز ہو سکیں جو تمام مذاہب کے نیک اور مخلص لوگوں کے لئے آئندہ زندگی میں مقدر ہیں۔ میں نے جماعت احمدیہ کے دو سالانہ جلسے 37ء، 38ء کے دیکھے ہیں۔ وہاں میں نے خوبی ہی خوبی دیکھی ہے۔ میں نے کسی کو تمباکو نوشی کرتے، فضول بکواس کرتے، لڑتے جھگڑتے، بھیک مانگتے، عورتوں پر آوازے کستے۔ دھوکے بازی کرتے۔ لوٹتے اور لغو طور پر ہنستے نہیں دیکھا۔ شرابی، جواری، جیب تراش اس قسم کے بدمعاش لوگ قادیان کی احمدی آبادی میں مفقود ہیں۔

یہ کوئی معمولی اور نظر انداز کرنے کے قابل خصوصیت نہیں۔ کیا یہ بات اس وسیع براعظم کے کسی اور مقدس شہر میں نظر آ سکتی ہے۔؟ یقیناً نہیں۔

میں بہت مقامات پر پھرا ہوں اور پورے زور کے ساتھ ہر جگہ یہ بات کہنے کو تیار ہوں کہ بجلی کے زبردست جنریٹر کی طرح قادیان کا مقدس وجود اپنے سچے متبعین کے قلوب کو پاکیزہ علوم سے منور کرتا ہے اور قادیان میں احمدیوں کے قابل تقلید زندگی اور کامیابی کا راز ہے۔ (الفضل 28 جنوری 1939ء)

تنظیم پشاور کا نامہ نگار 1953ء کے جلسہ کے متعلق لکھتا ہے۔

''ہم نے عرسوں میں بھی شرکت کی ہے تقریریں سنی ہیں۔ قوالیاں سنی ہیں۔ حسب مراتب مہمان نوازیاں دیکھی ہیں۔ لیکن جو عملی تجاویز۔ عملی کارکردگی۔ عملی تڑپ عملی نقل و حرکت۔ عملی ولولہ ایک چھوٹی سی جماعت احمدیہ کے اندر ہے وہ ہم نے کسی جم غفیر میں بھی نہیں دیکھا۔'' (تنظیم پشاور 4 جنوری 1954ء)

(بحوالہ ماہنامہ انصار اللہ۔ دسمبر 1994ء)

1955ء کے جلسہ سالانہ میں لاہور کے ایک غیر از جماعت دوست اقبال شاہ صاحب بھی شامل ہوئے اور انہوں نے مندرجہ ذیل تاثرات رقم فرمائے:

''ہم اگر تعصب کے جامہ کو اتار کر بغور مشاہدہ و مطالعہ کریں تو ہم کو کہنا پڑے گا کہ صحیح (دین) کی جھلک ربوہ میں ملتی ہے۔ مثلاً ربوہ میں نماز کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔ آج کے مسکرات و سینما وغیرہ نہایت سختی سے منع کیے گئے ہیں حتیٰ کہ سگریٹ نوشی کو بھی بری نگاہ سے دیکھا جاتا ہے .... میں نے ایک چیز کا بغور مشاہدہ کیا کہ ہوٹل والے گاہکوں کے پیسوں کے حساب نہیں رکھتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں کوئی بے ایمانی نہیں کر سکتا۔ جس قدر کھاؤ خود اپنا حساب کر دو۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ کوئی گاہک بھی ایک پیسہ کی بے ایمانی نہیں کرتا تھا اور سب اپنی اپنی جگہ مطمئن تھے۔

اس موقع پر ہزاروں کی تعداد میں مستورات بھی شرکت کرتی ہیں۔ پردہ میں رہتے ہوئے آزادی کے ساتھ اپنے اپنے کاموں میں مشغول رہتی ہیں۔ اور مردوں کے دوش بدوش چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔ مستورات کا احترام کیا جاتا ہے۔ مستورات کے جلسہ کا الگ انتظام اور پروگرام ہوتا ہے۔''

(الفضل 27 جنوری 1956ء)

خود کما کر کھاؤ

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

ماں باپ سنگدل ہو کر اپنے بیکار لڑکوں کو کہہ دیں کہ ہم نے تمہیں پالا پوسا ہے۔ اب تم جوان ہو۔ جاؤ اور خود کما کر کھاؤ۔ بیشک یہ سنگدلی ہے مگر اس پیار اور محبت سے ہزار درجہ بہتر ہے جو بیکاری میں مبتلا رکھتی ہے۔ (خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء)

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

تبصرہ

مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

(جلد اول۔ دوم)

مرتبہ: امۃ الباری ناصر صاحبہ
پبلشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
کتاب نمبر: 77
کتابت: خالد محمود اعوان صاحب
پرنٹر: پرنٹ گرافکس ڈیزائنر اینڈ پرنٹرز
صفحات جلد اول: 720
صفحات جلد دوم: 556

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بہت گنوں اور خوبیوں والے انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود کے مقرب رفقاء میں شمولیت کی سعادت اور پھر قریبی رشتہ داری ایک بیش قدر نعمت اور اعزاز ہے۔ آپ حضرت میر ناصر نواب صاحب کے صاحبزادے اور حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم (اماں جان) کے بھائی تھے۔ آپ کی خدمت دین اور خدا کے مسیح سے عشق مثالی تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تحریر و تقریر کا ملکہ بھی عطا کر رکھا تھا۔ اسی لئے آپ نے حضرت مسیح موعود کے خلق و سیرت پر خوب روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں کے لئے روحانی اور جسمانی طبیب بھی بنایا تھا آپ کی بہت سی نثری کتب کے علاوہ شعری مجموعہ بخار دل جماعت میں مقبول ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد مبارک پر چند دنوں میں مکمل خطبہ الہامیہ یاد کر کے سنا دیا۔

لجنہ کراچی صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں کتب شائع کرنے کے منصوبے کو بہت عزم و ہمت سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ 15 سال کے اندر انہوں نے 77 سے زائد کتب شائع کی ہیں اور جماعتی لٹریچر میں گرانقدر اضافہ کیا ہے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کے مضامین کا مجموعہ جو دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اس سلسلہ کی 77ویں کتاب ہے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کے الفضل میں شائع ہونے والے قیمتی مضامین کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کے علاوہ اس کتاب میں آپ کے بارے میں حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پر معارف ارشادات اور آپ کی سیرت و سوانح کی جھلکیاں بھی شامل کی گئی ہیں جس سے اس کتاب کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ گویا آپ کے مضامین کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے حالات زندگی پڑھ کر معلومات میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب حضرت امام حسینؓ کی 44ویں اور خواجہ میر درد کی پانچویں پشت سے تھے۔ آپ نے 1900 میں ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا اور میڈیکل لائن میں تعلیم حاصل کی۔ جب آپ 1905ء میں میڈیکل کے آخری سال میں تھے تو حضرت مسیح موعود کو آپ کے بارے میں الہام ہوا کہ ''اسسٹنٹ سرجن''۔ خدا کی قدرت دیکھئے آپ اس سال میڈیکل کالج لاہور کے آخری امتحان میں پنجاب بھر میں اول آئے اور پھر اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے۔ شروع میں آپ کی تقرری دہلی میں ہوئی آپ میو ہسپتال لاہور کے علاوہ متعدد شہروں میں رہے اور 1936ء میں ریٹائر ہوئے۔

آپ کے مضامین کی ان دونوں جلدوں میں موضوع کے لحاظ سے گیارہ ابواب بنائے گئے ہیں۔ باب اول میں آپ کی سیرت و سوانح، باب دوم میں بزرگان سلسلہ کے آپ کے بارے میں تاثرات اور خراج محبت اور تیسرے باب سے ان موضوعات کے مطابق مضامین کو ترتیب دیا گیا ہے۔ توحید و دین حق، قرآن مجید، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود و خاندان، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، متفرق مضامین۔ دوسری جلد باب نہم سے شروع ہوتی ہے۔ اس جلد میں مندرجہ ذیل موضوعات کے مطابق مضامین کو درج کیا گیا ہے۔ بعض مضامین (موضوع) کے متعلق قرآن مجید سے استدلال، بعض سوالات کے جواب اور بعض بزرگان کے شجرہ نسب وغیرہ۔

حضرت مسیح موعود سلطان القلم کے یہ عظیم رفیق جن کو خدا تعالیٰ نے زبان و بیان اور قلم کے استعمال پر دسترس عطا فرمائی تھی۔ ان کے یہ مضامین مطالعہ کر کے اس بات کا بخوبی ثبوت مل جاتا ہے۔ بلاشبہ لجنہ کراچی کی یہ ایک قابل قدر اور قابل ستائش کاوش ہے۔ آج کی نسل کے لئے دو جلدوں پر مشتمل یہ کتاب ایک قیمتی سرمایہ ہے جس کو پڑھ کر اپنی زندگیوں میں انقلاب لایا جا سکتا ہے اور اپنے اظہار خیال اور قلم کا رخ بھی متعین کیا جا سکتا ہے۔ (ایف شمس)

خدام الاحمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے خدام کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کیلئے مفصل ہدایات دیں اور فرمایا:۔

''جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔'' (مطالبات صفحہ: 165)

اس ارشاد کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام کا جائزہ لیں کہ انہوں نے اس میں کیا حصہ لیا ہے۔ اگر کوئی خادم تا حال وعدہ پیش نہیں کر سکا۔ تو اولین موقع پر اس کار خیر کو انجام دیا جائے۔ (وکیل المال اول)

مبشر احمد خالد صاحب

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

کچھ افراد کے مل جل کر زندگی بسر کرنے سے ایک معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جس کا ہر فرد اس ماحول اور معاشرے کے اطمینان وسکون کا ضامن ہوتا ہے۔ بسا اوقات کسی ایک فرد کی غلطی یا کوتاہی کا خمیازہ پوری قوم بلکہ کئی نسلوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ اس حقیقت پرمنی اور منہ بولتی بے شمار مثالیں تاریخ عالم میں بکھری پڑی ہیں۔ بعض دفعہ صرف چند افراد کی غلطیوں اور بیوقوفیوں نے پوری دنیا کے امن وسکون کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔

کسی بھی چھوٹے بڑے معاشرے کو ایسے عوامل سے بچانا اور محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ اور اس معاشرہ کو برائیوں سے پاک رکھنے کی تدابیر سوچنا اور ان کو عملی جامہ پہنانا ہی اصلاح معاشرہ کی اصطلاح سے موسوم ہوتا ہے۔ خواہ ان اقدامات کا تعلق انفرادی زندگی کے ساتھ ہو یا اجتماعی زندگی کے ساتھ ہو۔ لہذا اصلاح معاشرہ کے لئے انفرادی واجتماعی ہر دو سطح پر کوشش کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جس کو دینی زبان میں ہم امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے الفاظ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ جب بھی کسی معاشرے میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا عمل ختم ہو جاتا ہے یا ماند پڑ جاتا ہے۔ اس وقت سے اس معاشرہ کی تباہی و بربادی کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔ لہذا اس کار خیر کی تحریک وتلقین کا سلسلہ جاری رہنا معاشی، معاشرتی، تمدنی، دینی و روحانی زندگی کی بقاء کے لئے بہت ضروری ہے۔ جس کی تائید قرآن کریم، احادیث رسولؐ اور حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کے ارشادات وفرمودات سے بھرپور طور پر ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اصلاح معاشرہ کی طرف توجہ دلائی ہے جن میں سے نمونہ کے طور پر صرف چند آیات کریمہ کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

1۔ اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (آل عمران:105)

2۔ تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔

(آل عمران:111)

3۔ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔ (التوبہ:71)

4۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، (للہ) رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے (سب سچے مومن ہیں) اور تو مومنوں کو بشارت دیدے۔

(التوبہ:112)

5۔ اے میرے بیٹے! نماز کو قائم کر اور اچھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر۔

(لقمان:18)

آنحضرت ﷺ کے اخلاق فاضلہ سے متعلق حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں:۔

کان خلقه القرآن

یعنی آنحضرت ﷺ کے اخلاق قرآن کریم کے بالکل عین مطابق تھے۔ گویا آپ ﷺ قرآن کریم کی عملی تصویر تھے اور آپ نے اپنے قول وفعل سے قرآنی تعلیم پر عمل کر کے دکھا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بھی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی مذکورہ قرآنی تعلیم پر بہت زیادہ زور دیا اور مختلف پیرایوں اور مثالوں سے اس کی ضرورت واہمیت کو بیان فرمایا:۔

1۔ حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو، ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب سے دوچار کرے گا۔ پھر تم دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔

(ترمذی ابواب الفتن باب الامر بالمعروف والنہی عن المنکر)

2۔ حضرت جریر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو لوگ برے لوگوں میں رہتے ہیں اور باوجود قدرت کے ان کو برائی سے نہیں روکتے اللہ تعالیٰ ان کو ان کے مرنے سے پہلے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔

(ابوداؤد کتاب الملاحم باب الامر والنہی)

3۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا نیک باتوں کا بتانے والا، ان پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے (یعنی عمل کرنے والے کی طرح اسے بھی ثواب واجر ملتا ہے)

(مسند الامام الاعظم کتاب الادب)

4۔ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص برائی دیکھے اور اس میں اس کے روکنے کی مؤثر طاقت ہو تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے اور اگر اس میں ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو یعنی اس کی بات کا اثر نہ ہو تو دل میں برا منائے۔ اور یہ کمزوری کے لحاظ سے ایمان کا آخری درجہ ہے یعنی برائی کو اگر دل میں بھی برا نہ مانے تو اس کے ایمان کی کیا قدر وقیمت!

(مسلم کتاب الایمان باب بیان کون النهی عن المنکر من الایمان)

5۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھتا ہے اور جو ان کو توڑتا ہے ان لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے ایک کشتی میں جگہ حاصل کرنے کے لئے قرعہ ڈالا۔ کچھ لوگوں کو اوپر کا حصہ ملا اور کچھ کو نیچے کی منزل میں جگہ ملی۔ جو لوگ نیچے کی منزل میں تھے وہ اوپر والی منزل میں سے گزر کر پانی لیتے تھے۔ پھر انہیں خیال آیا کہ خواہ مخواہ ہم اوپر کی منزل والوں کو تکلیف دیتے ہیں۔ کیوں نہ ہم نیچے والی منزل میں سوراخ کر لیں اور وہاں سے پانی لے لیا کریں۔ اب اگر اوپر والے ان کو ایسا احمقانہ فعل کرنے دیں تو سب غرق ہوں گے اور اگر ان کو روک دیں تو سب بچ جائیں گے۔

(بخاری کتاب الشرکة باب هل یقرع فی القسمة والاستهام فیه)

آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور اس زمانہ کے ہادی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعثت کا مقصد ہی اصلاح احوال اور دعوت الی اللہ تھا۔ آپ نے قرآن واحادیث کی روشنی میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی نہ صرف زبانی تعلیم دی بلکہ اپنے عملی نمونہ سے جماعت احمدیہ کی صورت میں ایک ایسے عدیم المثال معاشرے کی بنیاد رکھی جس پر غیر اور مخالفین بھی رشک کئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ عصر حاضر کے مشہور مفکر اور شاعر مشرق علامہ سر محمد اقبال نے کہا کہ:۔

”پنجاب میں...... سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں۔“

(ملت بیضاء پر ایک عمرانی نظر، ص17-18)

چنانچہ حضرت مسیح موعود اصلاح احوال کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

”یادرکھو زبان کو امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے کبھی مت روکو۔ ہاں محل اور موقعہ کی شناخت بھی ضروری ہے۔ اور انداز بیان ایسا ہونا چاہئے جو نرم ہو اور سلاست اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور ایسا ہی تقویٰ کے خلاف زبان کا کھولنا سخت گناہ ہے۔“

(ملفوظات جلد نمبر1 ص281)

حکیم قاضی نذر محمد صاحب

نسخہ امراض قلب

مندرجہ ذیل نسخہ دل کی اکثر امراض میں مفید ہے۔

اجوائین دیسی 2 ماشہ

پودینہ خشک پتے 2 ماشہ

کا ایک کپ قہوہ بنا کر دو چمچ شہد سے میٹھا کر کے چار پانچ بجے شام پیا کریں۔

یہ نسخہ جسم انسانی میں حرارت غریزی کو بڑھا کر روغنیات (چربی وغیرہ) کو تحلیل کرتا ہے اور کھایا پیا ہضم اور بلڈ پریشر نارمل (کم کو زیادہ۔ زیادہ کو کم) کرتا ہے۔

پرہیز

پراٹھا، چاول، دہی، دودھ، لسی، ستو، برف زیادہ، تربوز، آلو گوبھی، مٹر، بھنڈی توری، اروی، دال ماش، دال چنے، لوبیا، کنو مالٹا، کیلا، انار، فروٹ چاٹ وغیرہ نہ کھائیں۔

خوراک (جو کھائیں)

خشک روٹی، شوربہ کالے چنے، شوربہ شلجم مولی، شوربہ مرغا یا چھوٹا گوشت مچھلی، ساگ، ٹماٹر، پیاز، لہسن، ادرک، کریلے، مونگرے، دلیا، حلوہ، چائے، میٹھا آم اور خربوزہ وغیرہ کھائیں۔

ائر کرافٹ کیریئر

یہ ان بحری جہازوں کا ذکر ہے جو اپنے اوپر 80 سے لے کر 95 ہوائی جہاز تک اٹھا کر ہزاروں میل دور سمندر میں ڈیرہ ڈال دیتے ہیں اور کسی بھی ہوائی مستقر یا ائر بیس کی طرح یہاں سے جنگی طیارے مع فوجی ساز وسامان اور فوجیوں کے قریب میں موجود دشمن کے اہداف پر حملے کر سکتے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ نے عراق پر حملہ کرنے سے قبل یہ کیریئر بحری جہاز عراق کے قریب سمندر میں پہنچا دئے تھے۔ اگر امریکہ کو قریبی عرب ممالک کے ہوائی اڈے میسر نہ بھی ہوتے تو بھی ان کیریئر میں موجود اپنے طیاروں سے وہ اپنا کام کر سکتا تھا۔ عام طور پر کسی جہاز کو اڑنے اور اترنے کے لئے رن وے کی لمبی سڑک کی پٹی درکار ہوتی ہے جس پر وہ بھاگ کر ہوا میں بلند ہوتا ہے یا نیچے لینڈ کر کے پھر رکنے سے پہلے بھاگتا ہے۔ کیریئر بحری جہاز میں یہ لمبی سڑک دستیاب نہیں ہوتی۔ یہاں چھوٹی سی سڑک کے آخری سرے پر Catapult لگی ہوتی ہے جب جہاز بھاگ کر یہاں پہنچتا ہے تو وہ اسے زور سے ہوا میں آگے کی طرف اچھال دیتی ہے جس کے نتیجہ میں جہاز کی رفتار میں اچانک اتنا اضافہ ہو جاتا ہے کہ وہ ہوا میں بلند ہو سکے۔ اسی طرح اترتے وقت اس پٹی کے اطراف میں لگے ہوئے سپرنگ دار فولادی تار جہاز کو پکڑ لیتے ہیں اور بہت تھوڑے فاصلہ کے اندر اس کو روک لیتے ہیں۔ ان تمام [illegible] کو حفاظت کے لئے جہاز کی نچلی منزل میں پارک کیا جاتا ہے۔ باری باری سے لفٹ جہاز کو اوپر کے عرشہ تک اٹھا لاتی ہے۔ اور وہاں سے وہ فلائی کر جاتا ہے۔

آئرلینڈ

سرکاری نام: آئرEire (Republic of Ireland)

پرانا نام: ہائبرنیا

وجہ تسمیہ: آئرلینڈ کے لغوی معنی ہیں" مغربی جزیرہ" کیونکہ یہ یورپ کے مغرب میں ہے۔

محل وقوع: مغربی یورپ

حدوداربعہ: آئرلینڈ برطانیہ کے مغرب میں بحراوقیانوس میں واقع جزیرہ ہے۔شمالی آئرلینڈ اس کے شمال میں واقع ہے۔

جغرافیائی صورتحال: یہ جزیرہ آئرلینڈ کا شمال مشرقی حصہ ہے، اس کی شمال سے جنوب لمبائی 486 کلومیٹر(302 میل)اورمشرق سے مغرب تک چوڑائی 285 کلومیٹر(177 میل)ہے۔ یہ ملک سرسبزاور پہاڑی ہے۔ مغرب میں ٹیفن بگ کا پہاڑی سلسلہ 719 میٹر بلند ہے۔جنوب مغرب میں کاہا پہاڑوں کی اونچائی 707 میٹر ہے۔ جنوب میں بوگیراگ کے پہاڑی سلسلے کی بلندی 640 میٹر ہے۔متعدد جھیلیں دلدلی نشیبی علاقوں میں ہیں۔ بڑے دریا ارنی اورشانون(386 کلومیٹر لمبا)،بحراوقیانوس میں گرتے ہیں۔

ساحل۔2797 کلومیٹر(1738 میل)لمباہے۔

رقبہ: 70,285 مربع کلومیٹر(27,137 مربع میل)

آبادی: 36لاکھ نفوس(1998ء)

دارالحکومت: ڈبلنDublin(10لاکھ)

بلندترین مقام: کارانٹوہل(1041 میٹر)

بڑے شہر: کارک،لائم رک،گالوے،واٹرفورڈ،ڈنڈالک،سلیگو،لانگ فورڈ،کیون،ویکس فورڈ،کارلو،ناس

سرکاری زبان: انگریزی۔آئرش

مذہب: رومن کیتھولک95فیصد۔پروٹسٹنٹ 4فیصد

اہم نسلی گروپ: آئرش(کیلٹک نسل)انگریز

یوم آزادی: 6دسمبر 1921ء

یوم جمہوریہ: 18اپریل1949ء

رکنیت اقوام متحدہ: 14دسمبر1955ء

کرنسی یونٹ: یورو (EURO)(یورپین سنٹرل بینک)

انتظامی تقسیم: 26 کاؤنٹیز (Counties)

موسم: معتدل۔سردوخوشگوار رہتاہے جس کی وجہ سے گھاس سارا سال ہری بھری رہتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار: آلو۔جو۔چقندر۔پھل وسبزیاں۔گندم۔جئی۔باجرہ(مویشی۔ڈیری فارمنگ)

اہم صنعتیں: مشینری۔گاڑیاں۔فوڈ پروسیسنگ۔کیمیائی اشیاء۔الیکٹرانک آلات۔شراب۔پارچہ بافی۔کاغذ۔سیاحت۔

اہم معدنیات: زنک۔سیسہ۔قدرتی گیس۔چاندی۔ڈولومائٹ۔جست۔جپسم۔چونا۔تانبا۔

مواصلات: قومی فضائی کمپنی"آئرایئرویز"(11ہوائی اڈے)ڈبلن،کارک دوبندرگاہیں ``Aer Lingus``

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگرکسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کوپندرہ یوم کے اندراندرتحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر37045 میں محمد معظم ولد محمد اشرف کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی BSc عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 11-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمحمد معظم ولدمحمد اشرف کاہلوں مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شدنمبر1جاویداقبال وصیت نمبر 30011 گواہ شدنمبر2 مقصوداحمد وصیت نمبر31168

مسل نمبر37046 میں گلزاراحمد ملک ولدملک محمد احمد قوم اعوان پیشہ سرکاری ملازمت عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائنز سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 2-3-2004 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی رقبہ 5ایکڑ واقع موضع گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا مالیتی -/1000000روپے۔2۔زرعی اراضی رقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع موضع کوٹ بہادرضلع جھنگ مالیتی -/300000روپے۔3۔رہائشی مکان رقبہ 10 مرلے واقع موضع گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا مالیتی -/400000روپے۔4۔رہائشی مکان رقبہ10مرلے واقع سول لائن سرگودھا مالیتی -/2000000روپے۔5۔رہائشی مکان رقبہ10مرلے واقع غازی روڈ لاہور مالیتی -/2700000روپے۔6۔کمرشل دوکان واقع ایڈن ٹاور گلبرگ لاہور مالیتی -/1000000 روپے۔7۔رہائشی پلاٹ رقبہ 500مربع گزواقع آرمی ویلفیئر ٹرسٹ سنگ جانی سکیم راولپنڈی مالیتی -/1200000 روپے۔8۔کمرشل پلاٹ رقبہ 200مربع گز واقع آرمی ویلفیئر ٹرسٹ سنگ جانی سکیم راولپنڈی مالیتی -/1000000روپے۔9۔مشترکہ مکان میں سے حصہ رقبہ ایک مرلہ واقع موضع گھوگھیاٹ مالیتی -/20000روپے۔10۔مشترکہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی ربوہ میں 1/5حصہ مالیتی -/55000 روپے۔11۔موٹرکار ماڈل1998 مالیتی -/725000 روپے۔12۔بینک میں جمع نقدرقم بطورپرفارمنس آف کنٹریکٹ واپڈا اسکارپ مالیتی -/789000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے ماہوار بصورت آمدازجائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیدادکی آمدپرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدگلزاراحمد ملک ولد ملک محمد احمد سول لائن سرگودھا گواہ شدنمبر1یاسرگلزار ملک پسرموصی گواہ شدنمبر2ملک محمد بشیراحمد پسرموصی

مسل نمبر37047 میں ظہیراحمد ولد چوہدری ناصر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ لوکل الیکٹریشن عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 28-2-2004 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمدپیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبدظہیراحمد ولد چوہدری ناصر احمد ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر1نصیراحمد ولد چوہدری محمد سلیم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شدنمبر2نصیراحمد ولد چوہدری عبدالغنی ٹھروہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر37048 میں طارق احمد ولد محمد دین قوم اعوان پیشہ سول انجینئر عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 17-2-2004 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/140000روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد ولد محمد دین ڈھپئی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری احمد دین ڈھپئی ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد ڈاکٹر لعل دین ڈھپئی ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37049 میں سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد قوم سندھو پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083

مسل نمبر 37050 میں انصر محمود ساہی ولد ارشد محمود ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر محمود ساہی ولد ارشد محمود ساہی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37051 میں تنویر شہزاد ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 نبیل ممتاز ولد محمد نواز طاہر میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد مقصود احمد عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37052 میں نوید شہزاد ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 تنویر شہزاد برادر موصی

مسل نمبر 37053 میں اعجاز احمد کاہلوں ولد چوہدری رفیق احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد کاہلوں ولد چوہدری رفیق احمد کاہلوں گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری محمد علی گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد احمد کاہلوں ولد ماسٹر بشیر احمد کاہلوں گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ریٹائرڈ) انسپکٹر وقف جدید دارالیمن شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم ملک محمد عظیم صاحب زعیم انصار اللہ و سابق صدر جماعت احمدیہ بوچھال کلاں ضلع چکوال مورخہ 12 جون 2004ء کو خاکسار کے گھر پر وفات پاگئے۔ مرحوم نے اپنی 92 سالہ زندگی میں ایک نڈر اور پرجوش داعی الی اللہ کا کردار نبھایا۔ پانچ سال قبل فالج کا شدید حملہ ہوا تو خاکسار انہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ لے آیا۔ علاج سے کچھ افاقہ تو ضرور ہوا لیکن دوبارہ حملہ سے مکمل طور پر صاحب فراش ہوگئے۔ گیارہ ماہ باوجود ہر قسم کے علاج معالجہ کے آپ نے خاکسار کے گھر پر ہی مکمل بے ہوشی میں گزارے۔ آپ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب معلم (ریٹائرڈ) وقف جدید کے برادر اکبر تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 13 جون 2004ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں صبح آٹھ بجے پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ماسٹر محمد ارشد ظفر صاحب صدر محلہ دارالیمن وسطی (حلقہ حمد) ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

☆ محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ بابت ترکہ محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب

محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو نے درخواست دی تھی کہ میرے بڑے بھائی محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/13 برقبہ 18 مرلہ 49 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے نیز اسی طرح قطعہ نمبر 5/13 دارالعلوم شرقی برقبہ 18 مرلہ 49 مربع فٹ اور قطعہ نمبر 6/13 دارالعلوم شرقی برقبہ 1 کنال 6 مرلہ 121 مربع فٹ بھی محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے چونکہ بھائی مرحوم کی کوئی اولاد نہیں تھی لہٰذا شرعی قانون کے مطابق اب ان کی جائیداد پر ہم بہن بھائیوں کا حق بنتا ہے۔ ہم بہن بھائیوں کی تفصیل جو کہ محترم بھائی صاحب کی وفات کے موقع پر زندہ تھے حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم بشیر احمد صاحب۔ بھائی (وفات یافتہ)
2۔ محترمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ۔ بہن (وفات یافتہ)
3۔ محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ۔ بہن

ورثاء محترم بشیر احمد مرحوم

1۔ محترمہ حبیبہ گوہر صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترم نعیم احمد شاہین صاحب۔ بیٹا
3۔ محترمہ صبیحہ وسیم صاحبہ۔ بیٹی
4۔ محترمہ ہیبہ وسیم صاحبہ۔ بیٹی
5۔ محترمہ خالدہ ظفر صاحبہ۔ بیٹی
6۔ محترمہ راشدہ مبشر صاحبہ۔ بیٹی
7۔ محترمہ جویریہ صاحبہ۔ بیٹی

ورثاء محترمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ

1۔ محترم سلیم احمد صاحب۔ بیٹا
2۔ محترم وسیم احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ محترم نعیم احمد طارق صاحب۔ بیٹا
4۔ محترم فہیم احمد صاحب۔ بیٹا
5۔ محترم علیم احمد صاحب۔ بیٹا
6۔ محترمہ نسیم ارشد صاحبہ۔ بیٹی
7۔ محترمہ شمیم رحمٰن صاحبہ۔ بیٹی

محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ بھی بقضائے الٰہی مورخہ 17 جولائی 2004ء کو وفات پاگئی ہیں لہٰذا محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب کے ورثہ میں محترمہ مبشرہ پروین کے بچے شامل ہوں گے۔

ورثاء محترمہ مبشرہ پروین صاحبہ

1۔ محترم ظہیر الدین بابر صاحب۔ بیٹا
2۔ محترمہ ریحانہ نسرین صاحبہ۔ بیٹی
3۔ محترمہ فرزانہ نعیم صاحبہ۔ بیٹی
(B-6 کیپکو کالونی کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

F.A فرسٹ ایئر پرائیویٹ، فل ٹیکنیکس کلاسز میں داخلے کی خواہشمند طالبات فوری رابطہ کریں۔

میٹرک F گریڈ بھی داخلہ لے سکتی ہیں

نیشنل کالج ربوہ فون: 215025

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی 2004ء	
طلوع فجر	3:45
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	5:06
غروب آفتاب	7:11
وقت عشاء	8:44

یرغمال پاکستانیوں کے قتل کی دھمکی ۔عراق میں دو پاکستانی باشندوں کو اغوا کرنے والی اسلامک آرمی نامی تنظیم نے صدر جنرل پرویز مشرف سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عراق میں اپنی فوج نہ بھیجنے کی یقین دہانی کروائیں ورنہ دونوں پاکستانیوں کو قتل کر دیں گے۔

عراق فوج بھیجنے کا معاملہ ۔وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ تمام اسلامی ملکوں سے مشاورت کے بعد پاکستان اور سعودی عرب فوج بھجوانے کے معاملہ پر مشترکہ موقف اختیار کریں گے۔

عراق میں فدائی حملہ 8۔ہلاک ۔عراق کے شہر موصل میں امریکی فضائی اڈے پر دو خودکش کار بم حملوں اور مختلف واقعات میں وزارت داخلہ کے ایک سینئر اہلکار سمیت 8 افراد ہلاک ہو گئے۔

گجرات میں مسلم کش فسادات ۔بھارتی صوبہ گجرات میں ایک بار پھر مسلم کش فسادات پھوٹ پڑے ہیں۔ 50 دوکانیں نذر آتش کر دی گئی ہیں جبکہ ایک مسلمان کو جاں بحق کر دیا گیا۔

عراقی دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی ۔آسٹریلیا نے کہا ہے کہ وہ القاعدہ کے یوروپی ونگ سے ملنے والی دھمکیوں کو نظر انداز کر دے گا تاہم ان دھمکیوں کے ذمہ دار سپین اور فلپائن ہیں جنہوں نے عراقی دہشت گردوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔آسٹریلیا کبھی دہشت گردوں سے مذاکرات نہیں کرے گا۔ مذاکرات کرنے سے وہ دلیر ہو جاتے ہیں۔

بنگلہ دیش میں بدترین سیلاب ۔بنگلہ دیش میں شدید ترین سیلاب میں تین کروڑ سے زائد افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
المحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔محمد نواز احمد ملک
Mob: 0320-4893942
دکان: 04524-214681
رہائش: 04524-214228-213051

احباب جماعت جلسہ سالانہ U.K کے لئے MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے سپیشل سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل ریسیور کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
فون دکان: 7351722
موبائل: 0300-9419235
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ ہال روڈ۔لاہور
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لیٹسٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: راناڈاکٹر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

صحارا فوڈز کمپنی رجسٹرڈ
پیش کرتے ہیں صحارا بریانی مصالحہ مکس، کڑاہی گوشت مصالحہ، ادرک پاؤڈر، لہسن پاؤڈر، چاٹ مصالحہ
پاکستان میں مالی طور پر مستحکم پارٹیاں ڈسٹری بیوٹرز کیلئے رجوع کریں
رابطہ
پی او بکس 803 جی پی او۔لاہور
فون 0300-9448617
E-mail:saharabestfc@hotmail.com

سی پی ایل نمبر 29

...ELLERY THAT STANDS OUT.
...h, Innovative, Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton, Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174